© rasailojaraid.com

در بارہ انتخاب نے ملک کی معیشت پر جو بوجھ ڈالا ہے اس کے اثرات کا تو انتخاب کے بعد ہی عوام کو اندازہ ہوگا اور جو اس قدر بھیانک ہوگا جس کا قبل از وقت تصور ہی ملک کے بہی خواہوں کے ہوش اڑا رہا ہے۔ راجیو گاندھی کے حادثۂ قتل نے ایک اور خطرہ ملک کے سامنے پیدا کر دیا ہے اور وہ ہے انڈین نیشنل کانگریس میں انتشار کا، سیکولرزم کے زوال کا" سیکولرزم ویسے بھی کانگریس کے لئے صرف انتخاب کے دوران میں اقلیتوں کے لبھانے کے لئے ایک چمکدار تمغہ بن کر اور جس کا عمل سے برائے نام ہی واسطہ رہ گیا تھا۔ راجیو گاندھی کے قتل کے بعد تو لفظ سیکولرزم ہی کے قائم رکھنے کے لالے پڑ جائیں گے۔

اس وسط مدتی انتخاب میں تشدد کیوں زیادہ دکھائی دے رہا ہے۔ اسے سمجھنے میں کوئی دشواری نہیں ہے آزادیٔ ملک کے محسنوں کو بھلا کر ایسے لوگوں نے میدانِ سیاست میں آ کر اپنی چودھراہٹ قائم کر لی ہے جو مذہب کی آڑ میں کھوکھلے نعروں سے اس ملک کے عوام میں مقبولیت چاہتے تھے اور اس میں انھیں طاقت و قوت یقیناً ایسے لوگوں سے بھی ملی جو اپنے بھاری بھرکم وجود سے کانگریس کے اندر براجمان تھے لیکن ان کا دل مخصوص فرقہ ہی کا طرفدار و ہمدرد تھا، سیکولرزم ان کے دل کے کسی گوشہ میں بھی جگہ نہ پائے ہوئے تھا چنانچہ اسی کا نتیجہ تھا کہ ایک مسجد آناً فاناً جنم بھومی میں تبدیل ہو گئی اور اس کے اندر ہی اندر ٹیپ عرصۂ دراز تک ایک پودے کی طرح پرورش کی گئی اور جب اسے "پھل" دینے کے قابل سمجھا گیا تو اسے انتخاب کے بازار میں 'حصولِ ووٹ' کے لئے لے آیا گیا۔ یہ کانگریس کے منہ پر زبردست کلنک ہے جس پر ان کانگریسیوں کو دکھ ہے جنھوں نے کانگریس کے پلیٹ فارم سے ملک و قوم کے لئے واقعی مخلصانہ قربانیاں دی ہیں آج کانگریس بدخواہوں کی جگہ .... آماجگاہ بنی ہوئی ہے

بہرحال راجیو گاندھی کا حادثۂ قتل

© rasailojaraid.com